مولانا مبارک علیؒ نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند

بنام شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ

تبرکات و نوادر

بملاحظہ محترم المقام مولانا عبدالحق صاحب زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' ۔ عرصہ سے آپ نے سلسلہ خط وکتابت بند کر رکھا ہے۔ پچھلے دنوں جو خطوط حضرت مہتمم صاحب کے پاس آتے رہے ان سے آپ کی خیریت معلوم ہوتی رہی، عرصہ ہوا آپ نے مطلع فرمایا تھا کہ فرغل یعنی کشمیری گرم چوغہ حاصل کر لیا گیا کسی جانے والے کے ہاتھ روانہ کروں گا۔ چونکہ موسم سرما شروع ہو گیا ہے۔ اس لئے اس کی یاددہانی کر رہا ہوں۔ جلد از جلد بھیج کر ممنون فرمائیں۔

میں تقریباً ڈیڑھ ماہ تک سخت علیل رہا۔ بفضلہ تعالیٰ اب اچھا ہوں۔ میں دو تین ماہ میں بشرط حیات انشاء اللہ تعالیٰ بچوں سے ملاقات کے لئے بنگال کی حاضری کا ارادہ کئے ہوں۔ کیا عجب ہے آپ سے بھی کسی جگہ ملاقات نصیب ہو جاوے۔ امید ہے آپ مع الخیر ہوں گے۔ جواب باصواب کا منتظر ہوں۔ والسلام ۔ ۱۰ر صفر المظفر ۱۳۷۳ھ

محترم المقام زید مجدکم

السلام علیکم ۔ گرامی نامہ موسومہ حضرت مہتمم صاحب صادر ہوا حضرت ممدوح کلکتہ تشریف لے گئے ہیں۔ اواخر رمضان میں واپسی متوقع ہے۔ وسط شوال میں سفر حج کا ارادہ فرما رہے ہیں۔ اس لئے پاکستان کے سفر کا کوئی امکان نہیں ہے آپ کو حضرت مہتمم صاحب کے پروگرام کی اطلاع صحیح نہیں ملی۔ اطلاعاً عرض ہے۔ والسلام ۔ ۱۴ - ۹ - ۱۳۷۹ھ

حضرت محترم زیدت معالیکم ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ مزاج گرامی ۔ گذشتہ ماہ میں جناب کی خدمت میں حضرت مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند کا ایک مقالہ موسومہ "علماء دیوبند کا مسلک" حصول رائے کے لئے ارسال کیا گیا تھا۔ اس مضمون کی اشاعت میں بمصالح عدیدہ عجلت کی ضرورت ہے اس لئے تاریخ وصولیابی سے پندرہ بیس دن کے اندر اندر رائے گرامی بھیج دینے کی استدعا کی گئی تھی۔ لیکن ارسال مقالہ پر کافی عرصہ گذر چکا ہے۔ اور اس سلسلہ میں ہنوز دفتر جناب کے نکتہ تکمیلی سے محروم ہے۔ اس لئے بطور یاد دہانی یہ عریضہ ارسال ہے امید ہے کہ پہلی فرصت میں مطبوعہ مقالہ پر سائع شدہ تنقیدیں اور مجموعہ مقالہ پر اظہار خیال فرما کر ممنون فرماویں گے۔ زیادہ تاخیر میں جناب کی مؤقر رائے شائع نہ ہونے کا افسوس رہ جائے گا۔

امید ہے کہ مزاج سامی بعافیت ہوگا۔ والسلام ۔ ۱۴ - ۱ - ۱۳۸۴ھ

محترم المقام زید مجدکم السامی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ گرامی نامہ نے مشرف فرمایا حضرت مہتمم صاحب کا پتہ آپ نے دریافت فرمایا ہے۔ لہذا پتہ یہ ہے ---------- حضرت ممدوح امید ہے کہ آخر فروری یا انشاء اللہ شروع مارچ میں واپس تشریف لے آویں گے اگر شعبان میں مغربی پاکستان جانا طے ہوا تو انشاء اللہ پروگرام میں آپ کے لئے بھی تاریخ ضرور لکھوا دی جائے گی مطمئن رہیں۔ احقر کو بھی جناب والا نے شرکت جلسہ کی دعوت دی ہے۔ بہت بہت شکریہ۔ مگر یہ تو خیال فرمائیے کہ میری حاضری میں بجز اس کے کہ دوسروں کے لئے تکلیف کا باعث ہو اور کیا ہے۔ نہ وعظ نہ تقریر نہ کچھ نہ کچھ۔ خیر یہ آپ کی محبت کی بات ہے۔ کہ آپ نے اس موقع پر اس ناچیز اور ناکارہ کو یاد فرمایا۔ بہت بہت شکر گذار ہوں اور دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے مدرسہ کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرما دے اور طلبہ آپ کے فیوض و برکات سے مستفیض ہوتے رہیں۔ والسلام ۔ ۶ - ۷ - ۱۳۷۶ھ

محترم المقام زاد مجدکم

السلام علیکم ۔ گرامی نامہ نے مشرف فرمایا۔ یاد فرمائی کا شکر گذار ہوں۔ مدرسہ کی ترقی

سے دلی خوشی ہوئی، اللہ تعالیٰ مزید ترقی عطا فرمائے۔ حضرت مہتمم صاحب۔ آج کل سفر پہ ہیں رنگون تشریف لے گئے ہیں۔ ایک ڈیڑھ ماہ میں واپسی ہوگی۔ سال گذشتہ ماہ ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ جب احقر نبیرۂ خود سید منظر السبطین مرحوم (پسر ہیڈماسٹر سید مسعود السبطین) کے سانحۂ ارتحال کی اطلاع پا کر چکوال ضلع جہلم گیا تھا، تو اس وقت کئی مرتبہ ارادہ کیا کہ آپ کو چکوال بلاؤں مگر نہ بلا سکا اور نہ چکوال میں حاضری کی اطلاع دے سکا۔ کیونکہ خیال ہوا کہ شاید اپنے مشاغل کیوجہ سے چکوال نہ آسکیں اور پہلے کیطرح مجھ کو حاضری[۴] کا حکم دیں۔ اور میں اس وقت اپنی طبیعت کی ناسازی کی وجہ سے نیز وقت میں گنجائش نہ ہونے کیوجہ سے حاضری نہیں دے سکتا تھا اور باوجود شدید اشتیاق ملاقات کے کچھ نہ کر سکا یعنی نہ آپ کو چکوال کے لئے۔ دعوت دے سکا۔ اور نہ اپنی حاضری کی اطلاع دے سکا۔ آپ کے مدرسہ کی ترقیات کو سن کر بہت مسرت ہوتی ہے۔ یہ آپ کے خلوص نیت اور محنت کا ثمرہ ہے اللھم زد فزد حضرت قبلہ مولانا مدنی مدظلہ کو آپ کا خط ملاحظہ کرا دیا تھا اور دعا کیلئے عرض کر دیا تھا حضرت ممدوح نے سلام لکھنے کا ایما فرمایا تھا۔ لہٰذا ممدوح کا سلام عرض کرتا ہوں اپنی خیریت سے گاہ بگاہ مطلع فرماتے رہیں۔ یہ نصف ملاقات کا درجہ ہے خدا کرے کہ آپ سے جسمانی ملاقات کی بھی کوئی صورت پیدا فرما دیں۔ والسلام۔ ۳۰ جمادی الاول ۱۳۷۶ھ۔

محترم المقام زید مجدکم۔ سلام مسنون نیاز مقرون۔ گرامی نامہ نے ممنون یاد آوری فرمایا۔ بہت عرصہ کے بعد خیریت مزاج معلوم ہو کر بے حد خوشی اور مسرت ہوئی۔ "دار العلوم کی صد سالہ تاریخ کی روانگی کی اطلاع کے سلسلہ میں حضرت مہتمم صاحب کا والا نامہ ملاحظہ سے گزر چکا ہوگا۔ اور مذکورہ بالا کتاب بھی پہنچ گئی ہو گی۔ نقل سند (مولوی فضل حق صاحب) کے بارہ میں تعلیمات سے جواب کافی تاخیر سے آیا ہے۔ اس لئے ارسال عریضہ میں جو تاخیر ہوئی اس کیلئے معذرت خواہ ہوں ---------- امید ہے مزاج گرامی بعافیت ہوگا۔ والسلام ۸۲

---

[۱] اس کے بعد حضرت شیخ الاسلام مولانا مدنی مرحوم کے سانحۂ ارتحال پہ تعزیتی مضمون اور سفر آخرت پر مشتمل طویل مکتوب ہے۔ جو الحق ماہ دسمبر ۱۹۶۸ء میں شائع ہو چکا ہے [۲] بعد میں یہی گرانمایہ مقالہ اسی نام سے متعدد جگہ شائع ہوا۔

[۳] دار العلوم حقانیہ کا جلسۂ دستاربندی جس میں حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے شمولیت فرمائی [۴] پہلی دفعہ پاکستان آمد پہ صاحب مکتوبات اکوڑہ خٹک تشریف لائے اور دو تین یوم قیام فرمایا تھا۔ اس کی طرف اشارہ ہے۔

[۵] مرتبہ حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب قاسمی مدظلہ۔